مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ فَانْتَهُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد دوم ○ حصہ دوم

ابواب الامثال — ابواب فضائل القرآن

ابواب القرأۃ — ابواب التفسیر القرآن

ابواب الدعوات

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔ اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا آتٰكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف مترجم

جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ـــــــ جامع ترمذی شریف

تالیف: ـــــــ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: ـــــــ مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی: ـــــــ حافظ محبوبؒ احمد خان

طابع: ـــــــ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

وَعِشْرِيْنَ قَالَ قُلْتُ لَهٗ بِاَیِّ شَیْءٍ تَقُوْلُ ذٰلِکَ یَااَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْاٰیَةِ الَّتِیْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بِالْعَلَامَةِ اَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ یَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ.

اس پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں پھر انہوں نے قسم کھائی کہ یہ وہی ستائیسویں شب ہے۔ میں نے عرض کیا اے ابومنذر (یعنی ابی بن کعبؓ) تم کس طرح کہہ سکتے ہو۔ انہوں نے فرمایا: اس نشانی یا فرمایا: اس علامت کی وجہ سے جو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں بتائی کہ اس دن سورج اس طرح نکلتا ہے کہ اس میں شعاع نہیں ہوتی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

سُوْرَةُ لَمْ یَکُنْ

سورہ لم یکن کی تفسیر

۱۲۷۸: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ نَا سُفْیَانُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا خَیْرَ الْبَرِیَّةِ قَالَ ذَاکَ اِبْرَاهِیْمُ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ.

۱۲۷۸: حضرت مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح پکارا ''یَاخَیْرَ الْبَرِیَّةِ'' (اے تمام مخلوق سے بہتر) تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

سُوْرَةُ اِذَا زُلْزِلَتْ

سورہ زلزال کی تفسیر

۱۲۷۹: حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَکِ نَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ اَیُّوْبَ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ عَنْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا اَخْبَارُهَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ اَخْبَارَهَا اَنْ تَشْهَدَ عَلٰی کُلِّ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلٰی ظَهْرِهَا تَقُوْلُ عَمِلَ یَوْمَ کَذَا کَذَا وَکَذَا فَهٰذِهٖ اَخْبَارُهَا هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ.

۱۲۷۹: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی ''یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا...'' (اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔ الزلزال۔ آیت ۴) اور فرمایا کہ جانتے ہو کہ اسکی خبریں کیا ہیں؟ عرض کیا: اللہ اور اسکا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسکی خبریں یہ ہیں کہ یہ ہر مرد و عورت کے متعلق بتائے گی کہ اس نے اس پر (یعنی زمین پر) کیا کیا اور کہے گی کہ اس نے اس طرح کیا، اس طرح کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

وَمِنْ سُوْرَةِ اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ

سورہ تکاثر کی تفسیر

۱۲۸۰: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ نَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیْرِ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ اِنْتَهٰی اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَقْرَأُ اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ قَالَ یَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِیْ مَالِیْ وَهَلْ لَکَ مِنْ مَالِکَ اِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَیْتَ اَوْ اَکَلْتَ

۱۲۸۰: حضرت عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ سورہ تکاثر پڑھ رہے تھے پھر فرمایا ابن آدم کہتا ہے کہ یہ میرا مال ہے۔ یہ میرا مال ہے حالانکہ (اے ابن آدم) تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقے کے طور پر دے دیا، یا کھا کر فنا کر دیا، یا پہن کر